# 65773 - چار رمضان سے روزہ رکھنے کی ابتدا کرنا

**سوال**

كيا ميرے ليے چار رمضان سے روزے كى ابتدا كرنى جائز ہے ؟

**پسندیدہ جواب**

الحمد لله.

رمضان المبارك كے روزے ركھنا ہر عاقل بالغ اور مقيم صاحب استطاعت پر روزہ ركھنا فرض ہے، چنانچہ ايسے شخص كے ليے بغير كسى شرعى عذر كے روزہ نہ ركھنا حرام ہے، كيونكہ روزہ نہ ركھنے ميں اللہ تعالى اور رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے حكم كى صريحا خلاف ورزى، اور ماہ رمضان كى حرمت پامال كرنا ہے.

اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

اے ايمان والو تم پر روزے فرض كيے گئے ہيں، جس طرح كہ تم سے پہلے لوگوں پر روزے ركھنا فرض كيے گئے تھے تا كہ تم متقى اور پرہيز گار بن جاؤ البقرۃ ( 183 ).

اور ايك مقام پر اس طرح فرمايا:

چنانچہ تم ميں سے جو كوئى بھى حاضر ہو اور وہ اس مہينہ كو پائے تو اسے روزہ ركھنا چاہيے، اور جو كوئى مريض ہو يا مسافر تو وہ دوسرے ايام ميں گنتى پورى كرے البقرۃ ( 185 ).

چنانچہ جب ماہ رمضان كا چاند نظر آ جائے، يا پھر شعبان كے تيس روز پورے ہوجائيں تو روزہ ركھنا لازم ہے.

اور نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" اسلام كى بنياد پانچ چيزوں پر ہے، يہ گواہى دينا كہ اللہ تعالى كے علاوہ كوئى معبود برحق نہيں، اور يقينا محمد صلى اللہ عليہ وسلم اللہ تعالى كے رسول ہيں، اور نماز كى پابندى كرنا، اور زكاۃ ادا كرنا، اور حج كرنا، اور رمضان المبارك كے روزے ركھنا "

صحيح بخارى حديث نمبر ( 8 ) صحيح مسلم حديث نمبر ( 16 ).

اگر تو آپ كا سوال بغير كسى عذر كے چار رمضان المبارك كو روزہ ركھنے كى ابتدا كے متعلق ہے تو آپ كے علم

میں ہونا چاہیے کہ ایسا کرنا حرام اور ناجائز ہے، بلکہ یہ کبیرہ گناہ میں شامل ہوتا ہے.

اس کی مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر ( 38747 ) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اور اگر کسی عذر مثلا بیماری یا سفر کی بنا پر تاخیر ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں، جیسے ہی عذر ختم ہو فوری طور پر روزہ رکھنا فرض ہوگا چاہے چوتھے روز ختم ہو یا بعد میں، اور نہ رکھے گئے روزوں کی قضاء کرنا ہو گی؛ کیونکہ اوپر فرمان باری بیان ہو چکا ہے:

اور جو کوئی مریض ہو یا مسافر وہ دوسرے ایام میں گنتی پوری کرے البقرة ( 185 ).

یعنی جب مریض یا مسافر روزہ نہ رکھے تو رمضان المبارك ختم ہونے کے بعد ان روزوں کی قضاء میں روزہ رکھنا ہونگے.

واللہ اعلم .